سوال

،حصہ ڈا(658)ئ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کریں کہ قربانی (گائے اونٹ) میں حصہ ڈالیے اوروہ حصہ ڈالنے والے کی تحقیق نہیں کرتے کہ آیا اس کی کمائی میں کوئی فتور (حلال وحرام) تونہیں ہے ۔ کیا ایسے شخص کا حصہ ڈال لینا جائز ہے یا نہیں ؟ (محمد اسماعیل شاکر، باغبانپورہ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِتبارک وتعالی کا فرمان{يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا} [الحجرات] ''اے ایمان والو1 بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو نہ ہی تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے ۔'']رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ((إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ ا

توحسن ظن کا تقاضا ہے کہ اہل اسلام کی کمائی کو حلال سمجھا جائے اس لیے کسی صاحب کے اعلان کرنے پہ اہل اسلام قربانی میںشرکت کی خاطر پیسہ جمع کرواتے ہیں تو وہ پیسے قبول کر لیے جائیں خواہ مخواہ بدگمانی میں بتلا نہ ہوں ۔

،جس کے متعلق علم ویقین ہو کہ اس کی کمائی حلال نہیں حرام ہے تو اس کو قربانی میں شریک نہ بنائیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

{يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَـٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ} [البقرة:٢٦٧]

ِ والو1 جو کچھ تم نے کمایا اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے اس میں سے اچھی چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور کوئی ردی چیز خرچ کرنے کا قصد نہ کرو حالانکہ وہی چیز اگر کوئی شخص تمہیں دے تو تم ہر گز قبول نہ کرو الا یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ۔'']

للہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ((إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ وَلَا يَقْبَلُ إِلَّا الطَّيِّبَ)) [''بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ چیز ہی قبول کرتا ہے ۔'']2 اللہ تعالیٰ کا فرمان {وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ} [المائدة] [''اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔''] ٣ ١ ١٤٢١ھ

ثم1

ل2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص652

محدث فتویٰ